دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیشن
جامعہ ملیہ اسلامیہ
نئی دہلی
پریس ریلیز
مارچ 7,2020

عالمی یوم خواتین کے موقع پر جامعہ میں الگ الگ پروگراموں کا انعقاد

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شعبہ سماجیات کی جانب سے عالمی یوم خواتین کی مناسبت سے " ایک خاتون ماہر سماجیات کی حیثیت سے میرا سفر " کے عنوان سے میر انیس ہال میں ایک عوامی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں معروف ماہر سماجیات پروفیسر موہنی انجم نے اپنی زندگی کے مختلف اتار چڑھاو اور ایک سماجی سائنس کی اسکالر ہونے کی وجہ سے سماج میں خواتین کے تئیں رویہ اور اپنے تجربات کا اشتراک کیا۔ انھوں نے اپنی جد و جہد اور جامعہ سے لگاو کے بارے میں تفصیلی روشنی ڈالی اور کہا کہ جامعہ سے ان کا تعلق کافی پرانا اور دیرینہ رہا، جہاں صنفی مساوات اور خواتین کیحقوق اور ان کی ترقی کے لیے یکساں مواقع حاصل ہیں۔ انھوں نے کہا کہ زمانہ اس قدر ترقی کر گیا لیکن اس کے باوجود ہم آئے دن خواتین کے ساتھ زیادتی اور ظلم و تشدد کی کہانی سنتے ہیں، ہمیں اس کو ختم کرنے کے لیے اقدامات کرنے ہوں گے اور سماج میں بیداری مہم چلانی ہوگی۔

انھوں نے خواتین خصوصا طالبات کو کہا کہ وہ اپنے خلاف ہونے والی زیادتیوں پر خاموش نہ رہیں بلکہ اس کے خلاف آواز اٹھائیں، جب تک آواز نہیں اٹھائیں گی کسی بھی مسئلہ کا حل ممکن نہیں ہو سکے گا۔ انھوں نے کہا اس سلسلے میں گرچہ سرکاری و غیر سرکاری ادارے اپنے اپنے انداز میں کام کر رہی ہیں لیکن جو نتیجے بر آمد ہونے چاہیے تھے نہیں ہو رہے ہیں، آج بھی گاوں اور دیہاتوں میں وہی مرد کے غلبے والے سماج کا بول بالا ہے، سماج میں بیداری پھیلے اور انصاف کا ماحول بنے اس کے لیے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔

انھوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا یہ خوشی کی بات ہے کہ وومن اسٹڈیز کے نام سے جامعہ میں باضابطہ ایک سینٹر ہے، جس کے ذریعے سے جنس، خواتین کے حقوق اور مساوات پر اچھا کام ہو رہا ہے، جامعہ اس کے لیے مبارکباد کی مستحق ہے۔ انھوں نے خصوصی طور پر نوجوانوں کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان خود بھی انصاف اور حق کے بارے میں جانیں ساتھ ہی ساتھ اپنے والدین اور آس پاس کے لوگوں کو بھی اچھے انداز میں سمجھائیں تاکہ ایک خوش گوار معاشرے کا قیام عمل میں آ سکے۔ اس موقع پر شرکاء نے ان سے سوالات بھی کیے جن کا انھوں تشفی بخش جواب دیا۔

اپنے صدارتی خطبے میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پرو وائس چانسلر پروفیسر الیاس حسین نے شعبہ سماجیات کی جانب سے اس قدر اہم موضوع پر لیکچر انعقاد کرنے پر مبارکباد پیش کیا اور کہا کہ سماج کا یہ انتہائی حساس موضوع ہے جس پر گفتگو کیا جانا بے حد ضروری ہے۔ انھوں نے کہا جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ اس طرح کے موضوعات پر یہاں کھل کر گفتگو ہوتی ہے۔ جامعہ میں پہلے سے ہی صنفی مساوات خصوصی توجہ دی جاتی رہی ہے، ساتھ ہی اس بات کا بھی اہتمام ہے کہ تعمیر و ترقی کے مواقع انھیں بھی یکساں طور پر ملے۔ انھوں نے کہا جامعہ کی وائس چانسلر بھی اس کو لیکر کافی سنجیدہ ہیں اور ان کی کارکردگی میں جامعہ دن بدن ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

پروگرام میں نظامت کے فرائض شعبے کی صدر اروندر اے انصاری نے انجام دیے۔

شعبہ پولیٹیکل سائنس کے پروفیسر بلبل دھر جیمس اور سروجینی نائیڈو سنٹر برائے خواتین اسٹڈیز کے سابق ڈائریکٹر نے تفہیم صنف کے موضوع پر لیکچر دیاجس میں انھوں نے مساوات پسند جمہوری معاشرے کی ترقی کے لئے صنفی حساسیت کی ضرورت پر زور دیا ۔
ادھر دوسری جانب اکیڈمی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز کے سبجیکٹ ایسوسی ایشن نے 6 مارچ 2020 کو خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے ایک کوئز کا اہتمام کیا، جس میں جامعہ ملیہ اسلامیہ سروجنی نائیڈو سنٹر برائے خواتین مطالعات ، شعبہ معاشیات ، ویسٹ ایشین اسٹڈیز، نیلسن منڈیلا سمیت متعدد مراکز اور شعبہ جات کے طلباء و طالبات نے حصہ لیا ۔ کوئز شروع ہونے سے پہلے ، سمیڈھا چیٹرجی (ایم اے ، اے آئی ایس) نے عالمی یوم خواتین کی بابت تفصیل سے روشنی ڈالی ۔

کوئز کے تمام سوالات خواتین پر مرکوز تھے جو سائنس دان ، فنکار ، مصنفین ، فلم ساز ، سیاست دان ، تجارتی ماہرین ، ماہرین تعلیم ، کھیل، نچلی سطح کی تحریکوں کے رہنما وں کی خدمات و شخصیات پر مشتمل تھے ۔ اکیڈمی میں ایم اے کے دوسرے سال کے طالب علم منیش مکد کوئز ماسٹر تھے۔ مقابلے میں کل 13 ٹیموں نے حصہ لیا۔ سوالات منیش مکد ، نیلزا وانگمو ، فرحین عالم اور رشبا یادو (ایم اے ، اے آئی ایس) نے کیے ۔پہلی پوزیشن انیت کمار اور رڈھک پاراشیرنے حاصل کی جبکہ آصف احمد کو دوسری اور تیسری پوزیشن آوشی گپتا اور ولی فاروق محمودکو ملا ، اکیڈمی میں طلباء کے مشیر ڈاکٹر صبیحہ عالم نے فاتحین کو سرٹیفکیٹ سے نوازا ۔

احمد عظیم
پی آر اوایںڈ میڈیا کو آرڈینیٹر
جامعہ ملیہ اسلامیہ،نئی دہلی